Fikr-o-Nasar (Islamabad) 10:7 (1973)

فہرست مخطوطات

(کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی)

احمد خان

مخطوطہ نمبر : ٥٣   داخلہ نمبر ٣٨٠٠

عنوان : مجموعة فی الکیمیا بہا رسائل ۔

تقطیع : ١٠ × ٦ ٣/٤ / ٧ × ٣ ٣/٤   فن : کیمیا

مندرجہ بالا مخطوطے میں کئی رسالے ہیں جو تقریباً تمام تر علم کیمیا سے متعلق ہیں ۔ ان کے مصنفین کا علم نہیں ہوسکا ، اور ان رسالوں میں بھی ان کا کوئی ذکر نہیں ملتا ۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے اور کتابوں سے متعلق سبھی فہرستوں کو دیکھا ہے مگر ان کے مصنفین کا کہیں پتہ نہیں چل سکا ۔ ذیل میں ان رسالوں کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے :

(١) منیة النفوس فی تلخیص کتاب شمس الشموس :

اصل کتاب ''شمس الشموس'' کا مصنف، جس کا علم نہیں ہوسکا، اسی رسالے کے بیان کے مطابق اولیاء عظام میں سے تھا ۔ اس نے اپنے رسالے میں صناعة الکیمیا کے وجود اور اہمیت پر قرآن و احادیث نبوی سے شواھد فراھم کئے ہیں ۔ اس رسالے کی ابتدا یوں ہوتی ہے :

الحمد لله الذی احتجب عن الأبصار و کل شیئی عنده بمقدار ۔ اور آخری کلمات یہ ہیں : آخر ما لخصناه واستخرجنا من خبایا الکنوز ۔ اس رسالے کا خط اتنا اچھا نہیں ہے ۔ سیاہ روشنائی کے ساتھ سرکاری کاغذ پر دار الکتب المصریہ کے کاتب نے لکھا ہے ۔

(۲) قبس القابس فی تدبیر هرمس الهرامس :

مصنف کا دعوی هے که اس قسم کا اس فن میں کوئی اور رساله نہیں لکھا گیا ۔ اس میں بھی علم کیمیا کی هی بحثیں هیں ۔ ابتداء یوں هوتی هے : الحمد لله مکون الأکوان و مقدر الأزمان و مولیٰ الثقلان و مدبر النیران ۔ اور آخری کلمات یه هیں : و القی علی رطل من القمر أو من الأجساد الذی أقمتها من اکسیر البیاض فانها تنقلب شمسا باذن الله ۔

(۳) اس تیسرے رسالے کے عنوان کا علم نہیں هوسکا ۔ البته اس کے مضامین سے پته چلتا هے که فن کیمیا میں کسی قدیم زمانے کے عالم کی تحریر هے ۔ ابتداء یوں هوتی هے : الحمد لله الذی خلق الانسان من ماء و طین و جعل نسله من سلالة من ماء مهین و علمه احسن تعلیم و زینه باحسن تزئینه ۔

(۴) جمع السئول و بلوغ الماسول فی إظهار ما خفی من السد المجهول :

اس رسالے کے مصنف کو القاء هوا تها جس کے نتیجے میں یه رساله لکھا گیا ۔ ابتداء اس طرح هوتی هے : الحمد لله رب‌العالمین الذی له ملك السموات والارض وهو الغنی الحمید الذی اتقن ما صنع و هو الفعال لما یرید ۔ اس میں بھی علم کیمیا هی کے کچھ مسائل پر بحث کی گئی هے آخری کلمات یه هیں : حتیٰ تجد الرطوبة الواسعة لئلا تحترق و تهرب فیفسد العمل ۔

(۵) رسالة لب اللباب :

علم کیمیا کے اس رسالے کی ابتداء اس طرح هوتی هے : اعلم أیها الوزیر حفظك اللهتعالی إنك إذا عرفت المادة و علمتها ۔ معلوم هوتا هے کسی عالم نے یه رساله کسی وزیر کے لئے لکھا تها ۔ اس کے آخری کلمات یوں هیں : ذالك و تكون عند ظن فيك بالخير ترشد و ترحم علی و وقعت له هذا الطریق اذ لا تظهرها لغیر أهلها فانها من الأسرار المکنونة ۔ معلوم هوتا هے که اس میں

کیمیا کے خاص اسرار بیان کئے گئے ہیں جس کو صیغہ راز میں رکھنے کے لئے وزیر سے کہا جا رہا ہے۔

اس آخری رسالے کے آخری صفحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان سبھی رسالوں کے کاتب محمد ابراہیم الخفیر ہیں۔ مگر کتابت کی تاریخ کا اندراج نہیں ہے۔ سبھی رسالوں کے لئے سرکاری کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ نقل کرنے کے لئے سرکاری طور پر مقرر کردہ آدمیوں کو کتب خانے کی طرف سے ہی کاغذ اور روشنائی مہیا کی جاتی تھی۔ ان رسالوں کے بعض عنوانات اور کہیں کہیں متن میں بھی سرخ روشنائی کا استعمال کیا گیا ہے۔